روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 5/اپریل 2013ء 23جمادی الاول 1434ہجری 5شہادت 1392ہش جلد 63-98 نمبر 77

رسول اللہؐ کی مسجد

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں مسجد نبوی کے ستون کھجور کے تنوں کے تھے جن پر کھجور کی شاخوں سے چھت ڈالی گئی تھی جو حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں گل گئیں۔ چنانچہ انہوں نے کھجور کے تنوں اور شاخوں سے مسجد کو دوبارہ تعمیر کرایا۔ وہ پھر حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں بوسیدہ ہوگئیں تو انہوں نے مسجد نبوی کو پختہ اینٹوں سے بنوایا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب فی بناء المسجد حدیث نمبر :382)

اخلاق عالیہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ

سر جیمز ولسن فنانشل کمشنر پنجاب ایک روزہ دورہ پر 21 مارچ 1908ء کو صبح گیارہ بجے قادیان آئے۔ ان کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر صاحب ضلع گورداسپور مہتمم بندوبست اور پرائیویٹ سیکرٹری بھی تھے۔ جماعت کے ایک وفد نے ان کا استقبال کیا۔

اثنائے گفتگو میں فنانشل کمشنر صاحب نے حضرت مسیح موعود سے ملاقات کے لئے خواہش کا اظہار کیا تھا۔ چنانچہ حضور اپنے بعض خدام کے ساتھ شام کے پانچ بجے تشریف لے گئے۔ اس وقت عجب نظارہ تھا کیمپ کے اردگرد مخلوق خدا کا ایک تانتا بندھا تھا فنانشل کمشنر صاحب نہایت اخلاق واکرام سے احتراماً آگے آئے اور اپنے خیمہ کے دروازہ پر حضور کا شایان شان استقبال کیا۔ حضرت اقدس اور دوسرے احباب کرسیوں پر بیٹھ گئے اور نہایت اچھے ماحول میں سلسلہ کلام شروع ہوا۔ حضور پون گھنٹہ تک دین کی خوبیوں اور اپنے سلسلہ کے اغراض ومقاصد مختلف امور پر گفتگو فرماتے رہے۔ فنانشل کمشنر صاحب حضور کی ملاقات پر بہت ہی خوش ہوئے۔ ازاں بعد حضور واپس تشریف لے آئے۔ رستہ میں حضور نے خود ہی بتایا ہم نے خوب کھول کھول کر فنانشل کمشنر کو دین کی خوبیاں سنائیں اور اپنی طرف سے حجت پوری کردی۔

فنانشل کمشنر نے اور بھی باتیں کرنا چاہیں اور دنیاوی باتیں تھیں۔ میں نے کہا آپ دنیاوی حاکم ہیں خدا نے ہمیں دین کے لئے روحانی حاکم بنایا ہے جس طرح آپ کے وقت کاموں کے مقرر ہیں۔ اسی طرح ہمارے بھی کام مقرر ہیں اب ہماری نماز کا وقت ہوگیا۔ ہم کھڑے ہوگئے۔ فنانشل کمشنر بھی کھڑے ہوگئے اور خوش خوش ہمارے ساتھ خیمہ تک باہر آئے اور ٹوپی اتار کر سلام کیا اور ہم چلے آئے۔ (سیرت احمد از حضرت مولوی قدرت اللہ سنوری صاحب ص 57)

حدیث نبویؐ میں اشارہ تھا کہ مسیح موعود عام طور پر خود نماز نہیں پڑھائے گا۔

چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں کہ بالعموم خود امامت کم کرواتے اور جو بھی دیندار شخص پاس حاضر ہوتا تھا اسے امامت کے لئے آگے کردیتے تھے۔ (سیرت المہدی جلد 3 ص 42)

آغاز میں مختلف لوگ نماز پڑھاتے رہے لیکن جب حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی تشریف لائے تو وہ امام نماز مقرر ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:

اور سنا گیا ہے کہ حضرت نے دراصل حضرت مولوی نورالدین صاحب کو امام مقرر کیا تھا۔ لیکن مولوی صاحب نے مولوی عبدالکریم صاحب کو کروادیا۔ چنانچہ اپنی وفات تک جو 1905ء میں ہوئی مولوی عبدالکریم صاحب ہی امام رہے۔

(سیرت المہدی جلد اول ص 162)

ان کے بعد عام طور پر حضرت مولانا نورالدین صاحب نمازیں پڑھاتے رہے اور خطبات جمعہ دیتے رہے۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں پانچ وقت کی نماز اور جمعہ کی نماز تو مولوی عبدالکریم صاحب پڑھاتے تھے۔ مگر عیدین کی نماز ہمیشہ حضرت مولوی نورالدین صاحب پڑھایا کرتے تھے۔ الا ماشاء اللہ اور جنازوں کی نماز عموماً حضرت مسیح موعود خود پڑھاتے تھے۔" (سیرت المہدی جلد 3 ص 147)

پریس ریلیز

مکرم آصف داؤد صاحب نوابشاہ پر قاتلانہ حملہ حالت تشویشناک

2008 میں ان کے والد محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب بھی عقیدہ کے اختلاف کی بنا پر زندگی سے محروم کردیئے گئے تھے: ترجمان جماعت احمدیہ

جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان نے اس خبر کی تصدیق کی ہے کہ 2۔اپریل 2013ء کو نواب شاہ کے ایک احمدی مکرم آصف داؤد صاحب پر قاتلانہ حملہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکرم آصف داؤد صاحب پر اس وقت جب وہ گھر جارہے تھے تو نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے فائر کردیا جس سے وہ شدید زخمی ہوگئے۔ مکرم آصف داؤد صاحب کو فوری طور پر نوابشاہ کے مقامی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ڈاکٹرز نے ان کی حالت کے پیش نظر فوری آپریشن کیا ہے۔ ان کے پیٹ میں گولی لگنے سے جگر متاثر ہوا ہے۔ ڈاکٹرز کی ہدایت پر انہیں مزید علاج کے لئے کراچی منتقل کیا گیا جہاں وہ وینٹی لیٹر پہ ہیں اور اب بھی ان کی حالت تشویشناک ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

جماعت احمدیہ پاکستان کے ترجمان مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے آصف داؤد صاحب پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کی ہے انہوں نے بتایا کہ 2008ء میں مکرم آصف داؤد صاحب کے والد مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب جو جماعت احمدیہ نوابشاہ کے ضلعی امیر تھے، کو اس وقت قتل کیا گیا جب ایک متنازعہ ٹی وی اینکر نے ایک ٹی وی پروگرام میں احمدیوں کے قتل کی بات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ احمدیوں کو طویل عرصے سے ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنایا جا رہا ہے اور آج

باقی صفحہ 8 پر

عیسائی دنیا کو ایک نیا پوپ مل گیا

مکرم سید حسین احمد صاحب

ایک غیر متوقع انتخاب میں ارجنٹائن کے Jorg Mario Bergoglio کو120 کروڑ رومن کیتھولک عیسائیوں کا نیا لیڈر منتخب کرلیا گیا۔ لاطینی امریکہ سے پہلے منتخب شدہ پوپ فرانس کی عمر 76 سال ہے۔آپ 266 ویں پوپ ہوں گے۔عیسائیت کی دو ہزار سالہ تاریخ میں یہ مشکلات اور مصائب کا دور سمجھا جاتا ہے ۔اس انتخاب سے قبل ان کا نام متوقع امیدواروں میں بھی شامل نہ تھا اور امید تھی کہ نسبتاً جوان شخص کا انتخاب 115Cardinals کا گروپ کرے گا۔

Pope Benedict نے جب استعفیٰ دیا تو 600 سال بعد مستعفی ہونے والے آپ پہلے پوپ تھے۔اس سے قبل ایک مثال اور بھی ملتی ہے۔اس استعفیٰ کی دو وجوہات بیان کی جاتی ہیں۔اول پادریوں میں بڑی تیزی کے ساتھ لڑکوں کے ساتھ ہم جنس پرستی کے واقعات اور رجحانات،دوئم پوپ کے قبضہ میں موجود خفیہ دستاویزات کا چوری ہو کر منظر عام پہ آنا جس کے ذریعہ چرچ میں کرپشن اور چرچ کے افسران کی باہم مخاصمت اور دست و گریبان ہونے کا علم ساری دنیا کو ہوا۔چنانچہ 6ماہ قبل پوپ کے شیف کو اس جرم میں گرفتار کیا گیا کہ اس نے انتہائی خفیہ دستاویزات چرائیں اور ایک مصنف کو فروخت کیں۔ مجرم نے اقرار بھی کیا ۔تاہم عالمی جگ ھنسائی سے بچنے کے لئے پوپ نے اسے معاف کر دیا کہ مسیح کی تعلیم معافی سے بھری ہوئی ہے۔

نئے پوپ سادہ اور متوازن مزاج نیز متوسط طبقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔بس میں سفر کرتے ہیں۔میڈیا سے گھبراتے ہیں ۔انہیں اپنے ملک اور لاطینی امریکہ میں معاشی عدم مساوات پر بہت تشویش رہتی ہے ۔آپ کے والد ریلوے میں ملازم تھے۔ان کے بزرگ اٹلی سے منتقل ہوئے تھے۔والدہ خانہ دار خاتون تھیں۔

ارجنٹائن کے دارالخلافہ میں بڑی سرکاری رہائش گاہ کو چھوڑ کر آپ ایک سادہ اپارٹمنٹ میں رہائش پذیر ہیں۔ 32 سال کی عمر میں آپ پادری بن گئے ۔اس سے دس سال قبل سانس کے مختلف عوارض کے سبب ان کا ایک پھیپھڑ اضائع ہو گیا اور انہیں اپنی کیمسٹری کی تعلیم بھی نامکمل چھوڑنی پڑی۔ ارجنٹائن میں 83۔ 1976 تک فوجی ڈکٹیٹر شپ قائم رہی ۔اس دور میں تیس ہزار سے زائد بائیں بازو کے افراد کا اغوا کر کے قتل کیا گیا۔یہ لوگ سیکولر غیر مذہبی اور چرچ کے مخالف شمار ہوتے تھے۔

پوپ پر الزام ہے کہ وہ چرچ میں جدت پسند رجحانات کے مخالف ہیں اور فوجی حکمرانوں کے ساتھ بڑے گرم جوش تعلقات رکھتے رہے ہیں۔

پوپ فرانس نے اپنے انتخاب کے دو روز بعد صحافتی نمائندوں کے سامنے یہ نعرہ بلند کیا ''غریب چرچ غریب کے لئے'' پوپ نے اپنے لئے فرانس نام کا انتخاب 13 ویں صدی کے ایک بزرگ ''سینٹ فرانس'' سے متاثر ہو کر اختیار کیا۔جو کہ غربت اور امن کا نمائندہ تصور کیا جاتا ہے۔پوپ نے کہا کہ سینٹ فرانس مخلوق سے محبت اور اس کی حفاظت کا درس دیتے تھے لیکن آج کل مخلوق سے ہمارے تعلقات بہت اچھے نہیں رہے۔

ویٹی کن نے اعلان کیا ہے کہ نئے پوپ نے عارضی طور پر چرچ کے تمام افسران اور انتظامیہ کا دوبارہ تقرر کر دیا ہے اور یہ وہی انتظامیہ ہے جو باہم اندرونی خلفشار کے باعث تنقید کا نشانہ بنی رہی ہے۔دنیا بھر کے ناقدین اس بات پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں کہ پوپ انتظامیہ میں کیا تبدیلیاں لاتے ہیں ، کیونکہ تمام انتظامی امور میں پوپ ہی حاکم اعلیٰ ہوتا ہے۔نئے پوپ نے عیسائی لیڈروں پر زور دیا ہے کہ وہ دنیاوی شان وشوکت کو ترک کر کے چرچ کی ایسی روحانی بیداری کے لئے کام کریں جو دنیا کے دور دراز علاقہ میں بھی پھیل جائے۔ورنہ شدید خدشہ ہے کہ چرچ صرف ایک خیراتی ادارہ بن کر نہ رہ جائے ،جس کی کوئی روحانی بنیاد نہ ہو۔تاثر یہ ملتا ہے کہ نئے پوپ کی طرز حکمرانی سابقہ پوپ کے انداز سے کافی مختلف دکھائی دے گی۔کیتھولک چرچ گزشتہ چند سالوں سے زیر عتاب چلا آ رہا ہے ،جس کی بنیادی وجہ ہزاروں پادریوں کی کم عمر لڑکوں کو جنسی ہوس کا نشانہ بنانے کا الزام ہے ۔گزشتہ دسمبر میں ویٹی کن کے مجسٹریٹ نے سابقہ پوپ کو دو ضخیم جلدوں پر مشتمل اپنی تحقیقات پیش کیں۔یہ تحقیقات مختلف انکوائریوں اور پادریوں کے فون کالز کو ٹیپ کر کے تیار کی گئی ہیں۔اس رپورٹ میں ہزاروں پادریوں کی سیاہ کاریوں کو بے نقاب کیا گیا ہے۔سابقہ پوپ پر بعض صاحب اثر افراد کا شدید دباؤ تھا کہ ایسے سیاہ کار پادریوں کے نام ظاہر کئے جائیں جو عیسائیت میں رہبانیت کے قوانین کی خلاف ورزی کو غیر فطرتی ہوس پرستی کے ذریعہ عملی جامہ پہنانے کے مرتکب ہو رہے ہیں۔خواہ یہ قانون خود کتنا ہی غیر فطرتی اور حضرت مسیح کی تعلیم اور اپنے عمل کے خلاف ہی کیوں نہ ہو۔مرتا کیا نہ کرتا! سابقہ پوپ نے یہی مناسب سمجھا کہ گرتی ہوئی جسمانی اور ذہنی صحت کا بہانہ تراش کر اس معاملے کو اپنے جانشین کے سپرد کر دیا جائے۔یوں بھی 85 بہاریں دیکھ لی ہیں۔

کیتھولک عیسائی بڑی کثیر تعداد میں گرجا گھروں کو خیر باد کہہ رہے ہیں۔گرجا گھروں کی یہ ویرانی امریکہ میں بہت نمایاں تھی بڑھتے ہوئے سیکولر رجحانات مغربی ممالک کے گرجا گھروں کو بھی ویران کر رہے ہیں۔ یہ عمارتیں فروخت ہو رہی ہیں یا پھر مسمار۔لاطینی امریکہ میں صورتحال کچھ بہتر ہے۔ دنیا بھر کے 40 فیصد کیتھولک عیسائی یہاں رہائش پذیر ہیں۔نئے پوپ سے یہ امید نہیں کی جاسکتی کہ وہ عیسائیت کے بنیادی اصولوں کو تبدیل کر سکیں گے۔تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ معاشرتی انصاف اور مذہبی رواداری کے قیام میں ان کو کامیابی ہوسکتی ہے۔

پوپ جان پال دوئم جب 1978ئمیں پوپ منتخب ہوئے تو یہ زمانہ سوویت یونین کے ساتھ سرد جنگ کا دور تھا۔پوپ نے ٹریڈ یونین اور امریکی CIA کے تعاون سے چرچ کے اثر و رسوخ کو استعمال کرتے ہوئے پولینڈ کے اندر تخریبی سرگرمیوں کے لئے راہ ہموار کی۔اس تحریک نے کئی ممالک کو لپیٹ میں لے لیا۔اور بالآخر سوویت یونین کی طاقت پارہ پارہ ہوگئی۔

آج لاطینی امریکہ رومن کیتھولک عیسائیوں کا بہت بڑا ابلاک ہے۔مزید برآں یہاں بائیں بازو کی سیکولر لا مذہبی قوتیں تیزی سے زور پکڑ رہی ہیں۔پے درپے فوجی آمریت نے اس خطے میں رد عمل کے طور پر بائیں بازو کے ذریعہ جمہوریت کو طاقت بخشی ہے۔کیا یہ سوچا جاسکتا ہے کہ نئے پوپ کو اس خطے سے منتخب کر کے کیوبا اور بائیں بازو کی ابھرتی ہوئی طاقت کو نیچا دکھانا مقصود ہو! پوپ فرانس کی شناخت غریب کے ہمدرد کے طور پر کرائی جارہی ہے ۔یہ ایک ضروری حربہ ہے تا لاطینی امریکہ کے غریب عوام کو بڑھتے ہوئے بائیں بازو کے جمہوری رجحانات سے دور رکھا جائے۔پوپ جان پال دوئم نے ٹریڈ یونین کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کیا۔پوپ فرانس غرباء کو مطلوبہ مقاصد کے حصول کے لئے کیوں نہیں کرسکتے ۔صدر باراک اوبامہ نے اشارۃً کہہ بھی دیا ہے پوپ غرباء کا چیمپیئن ثابت ہوگا۔

غزل

تڑپ کر ہاتھ میں ساز آ گیا ہے
نئی منزل کا آغاز آ گیا ہے
صحیفے کھل گئے پھر رنگ و بُو کے
چمن کا محرمِ راز آ گیا ہے
وہی میداں وہی ہے گو تگ و تاز
نیا دور تگ و تاز آ گیا ہے
مُمولوں کو بناتا ہے جو شہباز
وہ شہبازوں کا شہباز آ گیا ہے
مرے سازِ شکستہ کو بھی تنویرؔ
نئے نغموں کا انداز آ گیا ہے

روشن دین تنویر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

سال 2012ء میں وفات پاجانے والے چند معروف خدمت گزاروں کا تذکرہ

شہدا، مربیان سلسلہ، امراء اضلاع، سلطان، ادیب، مشرق ومغرب کے مخلصین ۔مردوخواتین کی یادیں

بزرگان کا یہ تذکرہ تاریخ وفات کی ترتیب سے کیا جارہا ہے

(قسط دوم آخر)

مکرم محمد نواز صاحب

اورنگی ٹاؤن کراچی

مکرم محمد نواز صاحب آف اورنگی ٹاؤن پولیس کانسٹیبل تھانہ پیرآباد (بنارس) کراچی مورخہ 11 ستمبر 2012ء ڈیوٹی پر جارہے تھے کہ آپ کو فائرنگ کرکے شہید کردیا گیا۔ اس علاقے میں جماعت کے خلاف نفرت پھیلائی گئی ہے جس سے پہلے بھی دوشہادتیں ہوچکی ہیں۔13 ستمبر 2012ء کو ربوہ میں آپ کی تدفین عمل میں آئی۔مکرم محمد نواز صاحب کا تعلق 152 شمالی ضلع سرگودھا سے تھا۔بوقت شہادت آپ کی عمر 44 سال تھی۔ آپ کے والد محترم احمد علی صاحب نے 1950ء میں بیعت کی۔محمد نواز صاحب 1988ء میں کراچی پولیس میں بھرتی ہوئے۔جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور ڈیوٹیاں بھی دیتے تھے۔1986ء میں آپ کی شادی ہوئی۔اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔سب بچے تعلیم حاصل کررہے ہیں۔آپ کی والدہ محترمہ بھی بقید حیات ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم محمد احمد صدیقی صاحب

گلستانِ جوہر کراچی

مورخہ 16 ستمبر 2012ء کو گلستانِ جوہر کراچی کے ایک نوجوان مکرم محمد احمد صدیقی صاحب ابن مکرم ریاض احمد صدیقی صاحب اپنے بہنوئی مکرم شمس فخری صاحب کے ہمراہ اپنی دکان بند کرکے جارہے تھے کہ آپ پر فائرنگ کردی گئی۔ جس کے نتیجہ میں آپ موقع پر ہی راہِ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔جبکہ شمس فخری صاحب شدید زخمی ہوئے۔گزشتہ دس دنوں میں تیسرے احمدی کراچی میں قربان ہوئے ہیں۔بوقت شہادت آپ کی عمر 23 سال تھی۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 21 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محمد احمد صدیقی صاحب کے خاندان میں احمدیت آپ کے بھائی عمران صدیقی صاحب کے ذریعہ جو 2001ء میں امریکہ میں احمدی ہوئے پھران کی دعوت الی اللہ سے باقی گھر بیعت میں آگیا۔آپ بہت شریف النفس اور اطاعت گزار تھے۔ایک ہفتہ قبل ان کا نکاح ہوا تھا۔آپ نے اپنے لواحقین میں والدہ، آٹھ بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔آپ سب سے چھوٹے تھے۔

مکرم نوید احمد صاحب

گلشن جامی کراچی

مورخہ 14 ستمبر 2012ء کو حمیر ٹاؤن گلشن جامی کراچی کے ایک نوجوان مکرم نوید احمد صاحب ابن مکرم ثناء اللہ صاحب بعمر 22 سال کو فائرنگ کر کے شہید کردیا گیا۔15 ستمبر 2012ء کو ان کی نماز جنازہ کراچی میں ادا کی گئی اور کراچی کے احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی۔آپ کے والد ثناء اللہ صاحب محمود آباد سندھ سے 1985ء میں کراچی منتقل ہوئے تھے۔وہ 1984ء میں 17 دن عمرکوٹ میں اسیر راہِ مولیٰ بھی رہے۔

عزیزم نوید احمد صاحب خدام الاحمدیہ کے کاموں میں بھرپور تعاون کرتے تھے۔گھر میں سب سے بڑے بچے تھے۔لواحقین میں والدین کے علاوہ دو بھائی اور دو بہنیں چھوڑی ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ 21 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم مولانا نصراللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ

محترم مولانا نصراللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ سابق ایڈیٹر ماہنامہ انصاراللہ مورخہ 23 ستمبر 2012ء کو 72 سال کی عمر میں لندن میں انتقال کرگئے۔مورخہ 28 ستمبر 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی اور لندن میں ہی آپ کی تدفین ہوئی۔

پاکستان میں مختلف مقامات پر مربی سلسلہ کے علاوہ مرکز میں اصلاح وارشاد مقامی ومرکزیہ میں خدمات بجا لاتے رہے۔11 سال تک (1994ء تا 2004ء) ماہنامہ انصاراللہ کے ایڈیٹر رہے۔313 رفقاء کے بارہ میں آپ کی کتاب 313 رفقاء صدق وصفا انصاراللہ پاکستان نے شائع کی ہے۔آپ پر جماعتی مقدمات بھی بنے۔آپ گزشتہ ایک سال سے لندن میں اپنے بیٹے کے پاس مقیم تھے۔آپ نے اہلیہ کے علاوہ 3 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

مکرم چوہدری خالد احمد صاحب

کراچی

مکرم چوہدری خالد احمد صاحب ابن چوہدری محمد شریف صاحب مرحوم (آف ساہیوال) حلقہ ڈیفنس کراچی مورخہ یکم اکتوبر 2012ء کو 79 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔آپ حضرت نواب محمد الدین صاحب جنہوں نے اراضی ربوہ کی خرید میں یادگار خدمات سرانجام دیں کے پوتے تھے۔ 13۔اکتوبر 1933ء کو تلونڈی عنایت خاں میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد تقریباً چالیس سال ساہیوال کے امیر رہے۔آپ چوہدری شاہنواز صاحب (شیزان انٹرنیشنل) اور محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ کے داماد تھے۔گزشتہ دس سال سے نائب صدر حلقہ ڈیفنس کراچی تھے۔فضل عمر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر بھی تھے اسی طرح ممبر قضاء بورڈ ربوہ بھی رہے۔بہت صائب الرائے تھے۔ مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ سندھ زمینوں پر غیر قوموں کا بہت خیال رکھتے تھے۔بہشتی مقبرہ ربوہ میں آپ کی تدفین ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم خواجہ ظہور احمد صاحب

سرگودھا

سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا کے احمدی مکرم خواجہ ظہور احمد صاحب کو مورخہ 4/اکتوبر 2012ء فائرنگ کرکے راہِ مولیٰ میں قربان کردیا گیا۔آپ کی کریانہ کی دکان تھی۔آپ کا خاندان کوٹ مومن سے سرگودھا منتقل ہوا تھا۔آپ کو سرگودھا میں مذہبی مخالفت کا سامنا تھا۔مختلف طریقوں سے آپ کو تنگ کیا جارہا تھا۔شہادت کے اگلے روز آپ کی ربوہ میں تدفین ہوئی۔آپ جماعتی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کرتے تھے۔آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ پڑھائی۔

مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب

مربی سلسلہ

مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ مورخہ 6/اکتوبر 2012ء کو بعمر 65 سال انتقال کرگئے۔ 7/اکتوبر 2012ء کو آپ کی تدفین عمل میں آئی۔ آپ 4 اپریل 1947ء کو پیدا ہوئے۔1971ء میں آپ نے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔پاکستان میں مختلف شہروں کے علاوہ 1975ء تا 1989ء غانا میں خدمت کی توفیق پائی۔2002ء سے اصلاح وارشاد مرکزیہ میں خدمات بجا لارہے تھے۔آپ ہنس مکھ، ملنسار اور ہمدرد انسان تھے۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے ساتھ غانا میں گزرے ہوئے وقت کو بہت یاد کیا کرتے تھے۔آپ کی شادی 1973ء میں محترم مولانا محمد منور صاحب مربی سلسلہ کی صاحبزادی مکرمہ امۃ النور طاہرہ صاحبہ سے ہوئی۔آپ کی اولاد میں تین بیٹے اور پانچ بیٹیاں ہیں۔آپ مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری نصرت جہاں کے بہنوئی تھے۔حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12/اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ کی سابق گائناکالوجسٹ

مکرمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ مورخہ 6؍اکتوبر 2012ء کو کینیڈا میں 75 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ 8؍اکتوبر کو کینیڈا میں آپ کی تدفین ہوئی۔ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ 10؍اپریل 1937ء کو پیدا ہوئیں۔ 1965ء میں ایم بی بی ایس پاس کیا۔ حضرت مصلح موعود کے پاس حاضر ہوئیں تو حضور نے فرمایا ہمارے ربوہ میں لیڈی ڈاکٹر آ گئی ہیں۔ چنانچہ آپ پھر اہل ربوہ اور گردونواح کی خواتین کے لئے مسیحا بن کر فضل عمر ہسپتال میں آ گئیں اور اللہ کے فضل سے لمبا عرصہ خدمت کی توفیق پائی۔ پیشہ ورانہ خدمات کے ساتھ ساتھ آپ ایک معروف شاعرہ بھی تھیں۔ خاوند کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ چند سالوں سے آپ کینیڈا میں مقیم تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 12؍اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ریاض احمد بسراء صاحب آف گھٹیالیاں

مکرم ریاض احمد بسراء صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ کو 18؍اکتوبر 2012ء کو 54 سال کی عمر میں فائرنگ کر کے راہِ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ مورخہ 20؍اکتوبر 2012ء کو ربوہ میں تدفین عمل میں آئی۔

ریاض احمد بسراء صاحب ابن مکرم منیر احمد بسراء صاحب آف گھٹیالیاں کلاں 1958ء میں پیدا ہوئے۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے اور جماعت کے فعال ممبر تھے۔ آپ 4 سال قائد مجلس رہے۔ 6 سال ناظم عمومی رہے اور آج کل سیکرٹری امور عامہ گھٹیالیاں تھے۔ اس کے ساتھ انصاراللہ کے بھی عہدیدار تھے۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔ چھوٹا بیٹا متعلم جامعہ احمدیہ جونیئر ہے۔ گزشتہ کچھ عرصہ سے گھٹیالیاں میں چند شرپسند عناصر جماعت مخالف سرگرمیوں میں سرگرم عمل تھے۔ بیت الذکر کی چھت کا کیس بھی عدالت میں چل رہا تھا جس میں ریاض بسراء صاحب بطور فریق پیش ہوتے تھے۔ آپ اثرورسوخ والے تھے۔ معاندین کی زد میں آ کر شہید ہو گئے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26؍اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم سعد فاروق صاحب آف کراچی

مکرم سعد فاروق صاحب ابن مکرم فاروق احمد صاحب کاہلوں صدر حلقہ بلدیہ ٹاؤن کراچی مورخہ 19؍اکتوبر 2012ء جمعہ کی ادائیگی کے بعد معاندین کی فائرنگ سے راہِ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ اس فائرنگ میں سعد فاروق کے بھائی عماد، آپ کے والد، آپ کے سسر نصرت محمود صاحب بھی شدید زخمی ہوئے۔ مورخہ 21؍اکتوبر کو سعد شہید کو ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔ سعد فاروق 5؍اکتوبر 1986ء کو پیدا ہوئے۔ آپ کے پڑدادا حضرت اللہ بخش صاحب کاہلوں رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔ سعد نے ایف ایس سی کے بعد الیکٹرانک انجینئرنگ میں ڈپلومہ کیا۔ آپ اپنے والد کے کاروبار میں ساتھ دے رہے تھے۔ سعد خدام الاحمدیہ کے سرگرم رکن اور ناظم امور طلباء ضلع کراچی، نگران مجالس اور عمومی ٹیم میں شامل تھے۔ شہادت سے تین روز قبل شائزہ صاحبہ بنت نصرت محمود صاحب حال امریکہ سے شادی ہوئی تھی۔ آپ کے سسر بھی زخموں کی تاب نہ لا کر بعد میں شہید ہو گئے تھے۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26؍اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم برادر محسن محمود صاحب امریکہ

امریکہ کے ایک مخلص اور فدائی ایفروامریکن احمدی برادر محسن محمود صاحب 84 سال کی عمر میں 19؍اکتوبر 2012ء کو انتقال کر گئے۔ آپ نے 1958ء میں بیعت کی۔ مشکلات کو بڑے صبروتحمل سے برداشت کیا۔ 15 سال تک جماعت نیویارک کے صدر رہے۔ دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ خلافت کے فدائی تھے۔ ہر تحریک پر والہانہ لبیک کہتے۔ مالی قربانی میں بہت آگے تھے۔ وصیت سے قبل بھی اپنی آمد کا بیس پچیس فیصد حصہ چندہ دیتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ اور چار لے پالک بیٹے ہیں۔ اپنی اولاد نہ تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 نومبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم ہومیوڈاکٹر راجہ عبدالحمید خان صاحب کراچی

مکرم راجہ عبدالحمید خان صاحب (ہومیو ڈاکٹر) ابن مکرم راجہ عبدالعزیز صاحب مرحوم بلدیہ ٹاؤن کراچی مورخہ 23۔اکتوبر 2012ء کو اپنے کلینک پر بیٹھے تھے کہ آپ کو فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا۔ بوقت شہادت آپ کی عمر 40 سال تھی۔ آپ 1994ء میں بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہوئے تھے۔ آپ 1972ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد ایم بی بی ایس تھے۔ والد کے کلینک پر بیٹھا کرتے تھے۔ والد کی وفات کے بعد کلینک کو جاری رکھا۔ آپ بلدیہ ٹاؤن میں سیکرٹری تربیت نومبائعین تھے۔ آپ نے اپنے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26۔اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب کراچی

مکرم بشیر احمد بھٹی صاحب 23؍اکتوبر 2012ء کو بلدیہ ٹاؤن کراچی میں معاندین کی فائرنگ سے 67 سال کی عمر میں راہ مولیٰ میں قربان ہو گئے۔ آپ کا تعلق باجوری چارکوٹ کشمیر سے تھا۔ تقسیم کے بعد آپ کا خاندان ناصرآباد سٹیٹ سندھ میں آباد ہوا۔ 1984ء میں کراچی منتقل ہوئے تھے۔ کچھ عرصہ سے اپنے گھر کے ساتھ ہی بچوں کے کھلونے اور پرچون کی چھوٹی سی دکان چلا رہے تھے۔ آپ کو دکان میں فائرنگ کر کے شہید کیا گیا۔ پسماندگان میں دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 26۔اکتوبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

محترم فضل الرحمان خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی

محترم فضل الرحمان خان صاحب امیر ضلع راولپنڈی مورخہ 29۔اکتوبر 2012ء کو 82 سال کی عمر میں لندن میں انتقال کر گئے۔ آپ جلسہ سالانہ کے بعد سے لندن میں مقیم تھے۔ آپ نے امیر ضلع سے پہلے مختلف حیثیتوں سے جماعت کی خدمت کی۔ زمانہ طالب علمی سے ہی بڑے فعال رکن تھے۔ 1998ء میں آپ کو امارت ضلع کی ذمہ داری سونپی گئی۔ جس کو احسن انداز میں نبھایا۔ آپ کی خدمات کا سلسلہ تقریباً نصف صدی تک پھیلا ہوا ہے۔ آپ کے والد محترم مولوی عبدالغفور خان صاحب نے حضرت مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کی تھی۔ آپ کے دورِ امارت میں راولپنڈی جماعت نے مالی قربانی میں بہت ترقی کی۔ تاریخ جماعت راولپنڈی کی تدوین واشاعت ہوئی۔

2 نومبر 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ نے آپ کی نماز جنازہ حاضر پڑھائی۔ 5 نومبر 2012ء کو آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں عمل میں آئی۔ آپ نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑے ہیں۔ حضور انور نے مورخہ 2 نومبر 2012ء کے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔

محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب مربی سلسلہ

محترم حافظ احمد جبرائیل سعید صاحب مربی سلسلہ و نائب امیر غانا مورخہ 9 نومبر 2012ء کو 58 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ آپ 1954ء میں پیدا ہوئے۔ اللہ کے فضل سے غانا کے پہلے احمدی حافظ قرآن تھے۔ 1982ء میں جامعہ احمدیہ ربوہ سے شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ آپ طوالو کے پہلے باقاعدہ مربی تھے۔ ساؤتھ پیسفک کے تین جزائر میں احمدیت کا نفوذ کیا۔ پھر کریباتی میں پہلے مربی مقرر ہوئے۔ 1994ء میں غانا واپس آئے۔ آپ یہاں نائب امیر دعوت الی اللہ مقرر ہوئے۔ بڑی کامیاب مہمات دعوت الی اللہ کی اس عرصہ میں ہوئیں۔ دعوت الی اللہ کا جنون کی حد تک شوق تھا۔ آپ خدمت کے جذبہ سے معمور تھے۔ کریباتی زبان کے ماہر تھے۔ آپ کو کریباتی میں ترجمہ قرآن کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2012ء میں آپ کا تفصیلی ذکر خیر اور خدمات کا تذکرہ فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم منظور احمد صاحب کوئٹہ

مکرم منظور احمد صاحب ابن مکرم نواب دین صاحب سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کو مورخہ 11 نومبر 2012ء کو 33 سال کی عمر میں فائرنگ کر کے راہِ مولیٰ میں قربان کر دیا گیا۔ مورخہ 12 نومبر 2012ء کو آپ کی ربوہ میں تدفین ہوئی۔ آپ اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ منظور احمد صاحب 1978ء میں کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ میٹرک کے بعد ہارڈویئر اینڈ پینٹ کی دکان شروع کی اور تاوقت شہادت اسی کاروبار سے منسلک تھے۔ ایک فعال خادم تھے۔ ناظم خدمت خلق کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ بوقت شہادت نائب قائد مجلس اور جماعتی حلقہ میں سیکرٹری وقف جدید اور سیکرٹری تحریک جدید تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ 2001ء میں شادی ہوئی۔ اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا جو سب صغرسنی میں ہیں یادگار چھوڑے ہیں۔ اللہ ان کا حامی وناصر ہو۔

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 نومبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم چوہدری نصرت محمود صاحب

مورخہ 19؍اکتوبر 2012ء کو بلدیہ ٹاؤن کراچی میں معاندین کی فائرنگ کا نشانہ بننے والے مکرم چوہدری نصرت محمود صاحب مورخہ

باقی صفحہ 6 پر

ف۔ بشیر

میرے خاوند مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب

مورخہ 4 ستمبر 2011ء کو میرے نہایت ہی شفیق اور مخلص شوہر مکرم محمد اشرف اسحاق صاحب مربی سلسلہ ہم سب کو نہایت ہی غمگین اور افسردہ چھوڑ کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے۔ 40 سالہ ایک بہت ہی اچھی رفاقت کا یہ حق بنتا ہے۔ کہ اس شخص کا ذکر دوسروں کیلئے نمونہ کے طور پر پیش کیا جائے۔ جس نے ایک اچھے انسان، اچھے مربی، اچھے خاوند اور نہایت ہی شفیق اور محبت کرنے والے باپ کی طرح زندگی بسر کی۔

آپ نے شروع سے ہی بہت مشکل زندگی گزاری۔ جب پاکستان بنا ہے تو آپ کی عمر تقریباً دو سال کی تھی اور پاکستان آنے کے تقریباً چھ ماہ کے بعد آپ کے والد محترم چوہدری محرم دین صاحب انتقال فرما گئے۔ چونکہ آپ کی والدہ محترمہ کے سارے رشتہ دار انڈیا رہ گئے تھے۔ ان کے لئے بڑی مشکل زندگی کا آغاز ہوا۔ عزیزوں نے ان کا نکاح ثانی کرا دیا اور وہ اپنے برادری کے لوگوں کے ساتھ مختلف علاقوں سے ہوتے ہوئے نواب شاہ سندھ میں مکرم حاجی قمردین صاحب اور مکرم حاجی کریم بخش صاحب کی گوٹھ قمر آباد میں مقیم ہوگئیں۔ یہ دونوں بھائی احمدی تھے اور بزرگوں نے بتایا کہ اتنے نیک تھے کہ غیر احمدی حکام بھی ان کی گواہی کو درست جان کر فیصلہ کیا کرتے تھے۔ ان دونوں کے نیک نمونہ سے متاثر ہو کر اس نئی برادری نے بھی احمدیت قبول کرلی۔ آپ کی والدہ صاحبہ کو بچوں کو تعلیم دلانے کا بہت شوق تھا۔ بتایا کرتی تھیں کہ ایک دفعہ کسی جلسہ پر ایک مولانا نے تقریر کی اور لوگوں کو ترغیب دلائی کہ ربوہ بچوں کو تعلیم کیلئے بھیجیں۔ تو میں نے اسی وقت فیصلہ کرلیا کہ میں اشرف کو ضرور ربوہ بھیجوں گی۔ اس سال جب جلسہ سالانہ پر حاجی قمرالدین صاحب کی اہلیہ مکرمہ راستی بیگم صاحبہ اپنے دوسرے رشتہ داروں کے ہمراہ ربوہ آئیں تو انہوں نے اپنے بیٹے کو ربوہ بھجوا دیا۔ جنہوں نے ان کو محترم میر داؤد صاحب کے سپرد کردیا۔ جو کہ اس وقت جامعہ کے پرنسپل تھے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ بچہ کم عمر ہے اور اس ماحول میں بالکل نیا ہے۔ اردو زبان بھی نہیں آتی۔ تو انہوں نے ان کو محترمہ صاحبزادی امۃ النصیر بیگم صاحبہ کے گھر کچھ عرصہ کیلئے رکھا جن کو بی بی چھیرو کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ بی بی چھیرو مرحومہ سے جب بھی میری ملاقات ہوتی تو آپ نہایت شفقت سے ذکر فرماتیں اور ہمارے اشرف کہہ کر کئی بچپن کی باتیں بتاتیں ہماری شادی پر بھی تشریف لائی تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

ماں سے جدائی اور ربوہ آنا ایک داستان تھی۔ جو میرے بچوں کو ان کی دادی اماں بتایا کرتی تھیں۔ جامعہ کے ہاسٹل میں آپ کی ایک نئی زندگی تھی۔ اپنے ساتھیوں کو آخر تک بڑی محبت سے یاد رکھا۔ کیونکہ گھر تو بہت دور تھا بتایا کرتے تھے کہ کئی دفعہ میں عید وغیرہ پر بھی دوری کی وجہ سے گھر نہ جا سکا۔ تو تنہائی اور جدائی کو ختم کرنے کیلئے اکیلا ہی فٹ بال گراؤنڈ میں جا کر فٹ بال کھیلا کرتا تھا۔ جامعہ میں فٹ بال کے کیپٹن بھی رہے۔ ماشاءاللہ بہت چاق و چوبند اور فٹ رہے۔ مگر آخر میں آکر جب شوگر اور بلڈ پریشر کے عوارض لاحق ہوئے تو وہ چستی نہ رہی۔ طبیعت میں بہت نفاست اور صفائی تھی۔ اپنی چیزوں اور کپڑوں کو ہمیشہ ترتیب سے رکھتے۔ دفتر جانے کے کپڑے الگ، بیت الذکر کے الگ، سونے کے الگ۔ جامعہ کے زمانے کا ایک واقعہ سنایا کرتے تھے۔ ایک لڑکے نے میر صاحب کو کہا کہ اشرف اپنے کپڑوں پر بہت خرچ کرتا ہے۔ وہ زمانہ آج کل سے کافی مختلف تھا۔ میر صاحب نے آپ کو اپنے آفس بلوایا اور اوپر سے نیچے تک دیکھ کر فرمایا ایسے ہی رہا کرو اور واپس بھیج دیا۔

جامعہ سے فارغ ہوئے تو بہت تھوڑا عرصہ تخت ہزارہ بھیجے گئے، پھر یوگنڈا کیلئے نامزدگی ہوگئی اور تبشیر میں آگئے۔ انہی دنوں کچھ ایسی ہدایت تھی کہ مربیان شادی کر کے جائیں۔ تو ان کی امی رشتے تلاش کرنے لگیں۔ میرے ابو جان مکرم بشیر احمد صاحب جب بنگلہ دیش بنا ہے تو چٹا گانگ میں شہید کردیئے گئے تھے۔ اور ہم پانچ بہن بھائی تقریباً کالج کی عمر کے تھے اور ایک چھوٹی بہن 7 سال کی تھی۔ باپ کی وفات کی وجہ سے معاشی مسائل نے سر اٹھایا اور مسائل کے حل کے طور پر ہم بہنوں کی شادی کرنے کی تجویز ہوئی۔ بڑی بہن جمیلہ نفیس مرحومہ کا رشتہ خالہ کے گھر طے ہو گیا اور شادی بی اے کے بعد ہونا تھی۔ خاکسارہ نے تھرڈ ایئر میں داخلہ لیا ہی تھا کہ کسی نے گھر والوں کو یہ رشتہ بتایا۔ ہمارے ماموں مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب کے مکرم میر داؤد احمد صاحب کے ساتھ اچھے تعلقات تھے۔ انہوں نے ان سے مشورہ کیا تو میر صاحب نے بڑی تعریف کی۔ میں ابھی پڑھنا چاہتی تھی۔ ان کو جب معلوم ہوا تو میری امی کو کہا کہ میرا تو ویزا آگیا ہے۔ یہ بے شک پڑھتی رہے۔ اس طرح ان کی معاونت سے خاکسارہ کی خواہش پوری ہوگئی اور میں شادی کے بعد کالج جاتی رہی۔ 1972ء میں شادی کے تین ماہ بعد آپ یوگنڈا چلے گئے۔ مگر چھ ماہ کے بعد یوگنڈا سے آپ کو آنا پڑا کیونکہ عیدی امین نے سب ایشین لوگوں کو فوراً نکل جانے کا حکم دے دیا تھا۔ بعد میں فوراً ہی آپ کی تنزانیہ کیلئے تقرری ہوگئی اور 1973ء کے شروع میں آپ تنزانیہ چلے گئے۔ نومبر 1973ء میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بیٹی سے نوازا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس کا نام ندرت رکھا۔ بچی کی پیدائش پر آپ نے پردیس میں بڑی خوشی کا اظہار کیا اور انڈیا میں بھی اپنے عزیزوں کو خط لکھے۔ مئی 1977ء میں ہمیں تنزانیہ ان کے پاس بھیج دیا گیا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے یکے بعد دیگرے عزیزم سلمان احمد، عزیزہ محمودہ منورہ اور عزیزہ امۃ الحئی عطا فرمائے۔ سلمان احمد کی پیدائش سے قبل ایک دن ظہر کی نماز کے بعد بیت الذکر سے آکر مجھے بتایا کہ جب بیت الذکر میں داخل ہونے لگا تو آواز آئی رب لا تذرنی ...... اور کہا کہ ہمیں خدا تعالیٰ بیٹا عطا فرمائے گا۔ سچی خواب کے تذکرہ میں ایک اور خواب بھی لکھ دیتی ہوں جو ایک ہی عرصہ میں تنزانیہ میں ہم دونوں نے دیکھی کہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب تنزانیہ بیت الذکر کے اندر چل رہے ہیں۔ انداز سے ایسے لگ رہا ہے کہ رتبہ بہت بڑا ہے۔ بعد میں آپ خلیفۃ المسیح الرابع منتخب ہوئے۔ اور آپ نے تنزانیہ کا دورہ بھی فرمایا۔

تنزانیہ سے ہم سب جون 1981ء میں واپس آئے۔ یہ ہماری زندگی کے مشکل سال تھے۔ گھر بھی سیٹ کرنا تھا۔ چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ ادھر ان کا بھرپور کام کرنے کا وقت تھا۔ آپ اس وقت پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے دفتر میں غیر ملکی ڈاک والے سیکشن میں کام کر رہے تھے۔ انتخاب خلافت رابعہ کے وقت ان اصحاب کے ٹکٹ جاری کرنے کے سلسلہ میں آپ کو خدمت کا موقع ملا۔ جنہوں نے انتخاب میں حصہ لیا اور رفقاء کے ووٹوں کی گنتی اور ان سے دستخط کرانے کی خدمت آپ کے سپرد تھی اور انتخاب خلافت میں حصہ بھی لیا اور اللہ کے اس احسان کو ہمیشہ اپنی خوش نصیبی سمجھتے تھے۔ انہی دنوں میں آپ کو ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ بنایا گیا اور صبح شام آپ اس میں مصروف ہوگئے۔ آپ کی محنت شاقہ کا یہ نتیجہ نکلا کہ ربوہ کی مجلس اطفال الاحمدیہ اس سال علم انعامی کی حقدار قرار پائی اور لطف کی بات یہ ہے کہ اسی سال قمر آباد کی چھوٹی سی مجلس تیسرے نمبر پر آئی۔ جس میں ان کے چھوٹے بھائی محمد عباس جاوید صاحب ناظم اطفال تھے۔ آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ہاتھوں انعام ملا۔ اس کے بعد مکرم محمود احمد بنگالی صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی عاملہ میں بطور معتمد بھی خدمت دین کا موقع ملا۔ اسی دوران سورینام کیلئے تقرری ہوگئی اور آپ جنوری 1984ء میں وہاں چلے گئے۔ آپ وہاں امیر و مشنری انچارج تھے۔ ایک سال بعد ہمیں بھی وہاں بھجوا دیا گیا۔ 1986ء میں آپ کو جلسہ سالانہ لندن میں شرکت کی سعادت ملی۔ 1989ء میں سورینام سے واپسی ہوئی۔ آپ کی خواہش تھی کہ جوبلی کے سال میں لندن جلسہ میں شرکت کا موقع ملے۔ لیکن آپ نے اظہار نہیں کیا تھا کہ اتنے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف لندن کے جلسہ میں شمولیت کے بعد ربوہ واپس جانے کے متعلق ہدایات مل گئیں اور اس طرح ہم سب کو اس سال لندن جلسہ میں شامل ہونے کی سعادت ملی۔ ویزہ کا حصول اور دوسرے نامساعد حالات کے باوجود محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم عین جلسہ کے دن لندن پہنچے۔ لندن میں ایک ماہ ہم نے قیام کیا۔ ستمبر میں ہم ربوہ آگئے۔ کچھ عرصہ ربوہ آکر حضرت مولانا دوست محمد شاہد صاحب کے ساتھ شعبہ تاریخ احمدیت میں کام کرنے کا موقع ملا۔

1991ء میں جلسہ سالانہ قادیان میں شرکت کرنے اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ اس کے ساتھ ہی مختلف ذرائع سے اپنے ننھیال والوں کو تلاش کیا اور انہیں قادیان آکر ملنے کو کہا اور اس ملاقات سے یہ راستہ مل گیا کہ آپ اپنی والدہ کو (جو قیام پاکستان کے بعد سے اپنے عزیزوں کو ملنے کے لئے بے چین رہتی تھیں) ان کو اپنے عزیزوں سے ملوائیں۔ اس کے بعد اگلے جلسہ پر آپ کے بھائی محمد عباس اپنی والدہ کو لے کر قادیان گئے۔ تو ان کے عزیزوں نے آکر ملاقات کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کام کی جزاء دے۔ کیونکہ اس کے بعد جلد ہی ان کی والدہ صاحبہ 12 جون 1995ء کو وفات پاگئیں۔ آپ اس وقت فجی میں تھے۔ ستمبر 1992ء میں آپ کو فجی بھجوایا گیا تھا۔ پردیس میں پیاری والدہ کی جدائی بہت بڑا دکھ تھا۔ لیکن وہاں کی جماعت نے اس دکھ میں آپ کو حوصلہ دیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ دسمبر 1995ء میں آپ واپس ربوہ آگئے۔ اس کے بعد تھوڑا عرصہ اچینی پایاں پشاور میں ڈیوٹی دی۔ بعد میں ربوہ تقرری ہوگئی۔ آخری کئی سال وکالت تصنیف تحریک جدید میں کام کیا۔ 1996ء میں بڑی بیٹی ندرت کی شادی کی اور پھر بعد میں دوسرے بچوں کے فرض کی ادائیگی کی توفیق ملی۔ سلمان احمد نے ٹیکسلا میں الیکٹریکل انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کی، چھوٹی بیٹی امۃ الحئی نے فاطمہ جناح میڈیکل کالج سے میڈیکل کی تعلیم حاصل کی۔ اللہ تعالیٰ نے

بہت خوشیوں سے نوازا۔اپنی شروع کی تکالیف کا کبھی ذکر نہیں کرتے تھے۔سب بچوں کی خوشیاں اللہ تعالیٰ نے دکھائیں۔اور رونقوں سے ہمارا گھر بھر دیا۔

2007ء میں ہم دونوں قادیان جلسہ میں شرکت کے لئے گئے۔واپسی پر ان کو نمونیہ ہوگیا۔جس کی آپ نے بہت زیادہ پرواہ نہ کی اور یہ شدت اختیار کر گیا۔سپیشلسٹ کو دکھایا علاج سے فرق پڑا مگر سردیوں میں تکلیف زیادہ ہوجاتی۔جو بالآخر جان لیوا ثابت ہوئی۔

آپ بہت بہادر اور حوصلے والے تھے۔بتایا کرتے تھے بچپن میں کئی دفعہ اکیلے کھیتوں کی نگرانی کی ڈیوٹی دیا کرتا تھا۔ایک دفعہ تنزانیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر جورفیجی (Rufiji) ریجن میں ہوا۔ایک شخص کو مخالفین نے اکسا کر حملہ کیلئے بھیجا وہ چھرا لہراتا ہوا ہال میں داخل ہوا تو بھگدڑ مچ گئی۔وہ سٹیج پر آیا جہاں مکرم جمیل الرحمٰن صاحب مشنری انچارج اور جماعت کے بعض دوسرے معززین بیٹھے ہوئے تھے۔آپ کے پاس ٹیپ ریکارڈر تھا جس کے ذریعے آپ تقاریر ریکارڈ کرتے تھے آپ نے وہی ٹیپ ریکارڈر اس کے چھرے پر دے مارا۔اسی دوران بعض دوسرے افراد بھی اس پر لپکے اور اسے گرفتار کرلیا۔اس طرح اللہ تعالیٰ نے ہر قسم کے خطرے سے تمام لوگوں کو محفوظ رکھ لیا۔وہاں عورتیں اور بچے بھی جلسہ میں موجود تھے۔اللہ تعالیٰ نے سب کو محفوظ رکھا۔آپ کو دو موقعوں پر بہت آزردہ دیکھا ایک تو میر داؤد احمد صاحب کی وفات پر جنہوں نے ایک بزرگ اور باپ کی طرح آپ سے ہمیشہ حسن سلوک رکھا۔پھر اپنی چھوٹی بہن کی نوجوانی میں بیوگی پر بھی بہت آزردہ اور دکھی رہے۔

آپ نے اپنی اولاد سے بہت محبت کی اور میرے ساتھ بھی۔اولاد کو بھی اپنی حیثیت سے بڑھ کر تعلیم دلائی۔سارے بچے ہی ہمیشہ top پوزیشنز لیتے رہے۔ہر مشکل میں ہر وقت بچے آپ سے مشورہ ضرور کرتے تھے۔آپ ہمیشہ اچھا مشورہ دیتے۔کسی بات پر فوراً ردعمل نہیں ظاہر کرتے تھے۔سوچ سمجھ کر بات کرتے تھے۔ان کی بہنوں نے کسی بات پر مشورہ کرنا تو ہنس کر کہنا بھائی جان تو خوب سوچ کر ہی کچھ بتائیں گے۔بڑی بہن نے بتایا کہ میں نے چند دن قبل خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص قمر آباد کے باغ سے درخت کاٹ رہا ہے میں اسے روکتی ہوں مگر وہ باز نہیں آتا۔

آپ نمازوں کے بہت پابند تھے۔جب تک ہو سکا نماز باجماعت ادا کرتے رہے۔چندوں میں بھی آگے ہی رہتے جو نئی کتاب چھپتی خرید کر لے آتے۔آخری چند سال کوارٹرز تحریک جدید کے صدر رہے۔جماعتی تحریکات پر لبیک کہتے۔اپنی بڑی بیٹی کے دو بچوں کو کہہ کر وقف نو میں شامل کیا۔میرے ساتھ بہت اچھا سلوک کرتے اور میری ہر خواہش کو پورا کرتے اور پھر کبھی بعد میں ذکر نہ کرتے تھے۔آخری رمضان میں طبیعت بہت خراب تھی مجھے کہنے لگے تم میرے پاس بیٹھ کر قرآن کریم پڑھا کرو۔اس طرح میں روزانہ ہی قرآن کریم کی تلاوت کرتی۔گھر میں بہت اچھی طرح رہتے خود بھی خوش رہتے اور دوسروں کو بھی خوش رکھتے۔ہمیشہ ہر ایک سے حسن سلوک سے پیش آتے۔اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں کو خوش اور آباد رکھے ان کے گھروں اور ان کے رزقوں میں برکت ڈالے اور اپنے باپ کی نیکیوں کا وارث بنائے اور ان کی خواہش کے مطابق نیک، نمازی، اور اچھا احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہر آن حامی و ناصر ہو۔آمین

بقیہ صفحہ 4 سال 2012ء میں وفات پاجانے والے

27 نومبر 2012ء کو راہِ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔اس حملہ میں آپ کے داماد محترم سعد فاروق موقع پر ہی قربان ہوگئے تھے۔چوہدری نصرت محمود صاحب کی بوقت شہادت عمر 68 سال تھی۔آپ گزشتہ چند سالوں سے نیویارک امریکہ میں مقیم تھے اور اپنی بیٹی کی شادی کے لئے آئے تھے۔شادی کے تین دن بعد ٹارگٹ کلنگ میں آپ کے داماد شہید ہوگئے اور آپ شدید زخمی ہوئے اور پھر راہِ مولیٰ میں قربان ہوگئے۔مورخہ 29 نومبر 2012ء کو آپ کو ربوہ میں سپرد خاک کیا گیا۔آپ نے شاہ تاج شوگر ملز میں تقریباً 35 سال کام کیا۔مختلف جماعتی عہدوں پر بھی فائز رہے۔2008ء میں امریکہ منتقل ہوگئے۔وہاں بھی جماعتی خدمت کررہے تھے۔پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم مقصود احمد صاحب کوئٹہ

سیٹلائٹ ٹاؤن کوئٹہ کے ایک احمدی نوجوان مکرم مقصود احمد صاحب کو 7 دسمبر 2012ء کو ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بنا کر راہِ مولیٰ میں قربان کردیا گیا۔ان کی عمر 31 سال تھی۔گزشتہ ماہ ان کے 33 سالہ بھائی منظور احمد صاحب کو بھی شہید کردیا گیا تھا۔پسماندگان میں والدین کے علاوہ اہلیہ اور ایک بیٹا اور بیٹی شامل ہیں۔آپ ہارڈ ویئر کی دکان چلا رہے تھے۔اسی روز آپ کی تدفین کوئٹہ میں ہوئی۔آپ کو 2009ء میں اغوا بھی کیا گیا تھا اور بھاری تاوان کے بعد بازیابی ہوئی تھی۔جماعتی کاموں میں بڑے شوق سے حصہ لیتے تھے۔دعوت الی اللہ کے لئے اپنی گاڑی پیش کیا کرتے تھے۔حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 14 دسمبر 2012ء میں آپ کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

مکرم عطاء العلیم شاہد صاحب

محترم مولوی سلطان صاحب معلم وقف جدید کا ذکر خیر

آپ جماعت احمدیہ چک سکندر کے ابتدائی معلمین میں سے تھے۔ایک لمبا عرصہ انہوں نے وقف جدید کے تحت پنجاب و سندھ کے مختلف اضلاع میں خدمت کی توفیق پائی اور بالآخر بوجہ بیماری اور عمر کے ریٹائرڈ ہوگئے تھے۔لیکن اس کے باوجود آپ مقامی جماعت میں پہلے کی طرح اپنے مفوضہ امور بجا لاتے تھے۔فجر کی نماز کے بعد بچوں کو پڑھانا اور عصر کے بعد گھروں میں بڑی بچیوں کو ترجمہ وغیرہ پڑھانا اور مغرب کے بعد جو حاضر سروس معلم تھے وہ خدام کی کلاس لیتے تھے تو آپ اطفال کی کلاس لیتے تھے۔

جمعہ کے دن اگر کوئی مقامی مربی صاحب رخصت پر آئے ہوئے ہوتے تو اصرار کے ساتھ ان کو نماز جمعہ وخطبہ کے لئے کہتے اور ساتھ موضوع بھی بتا دیتے کہ اس گاؤں میں اس معاملے پر کمزوری پائی جاتی ہے۔کبھی اخلاقی کبھی عقائد کے حوالہ سے خطبات کی تلقین کرتے۔

آپ اپنے خاندان میں سے خود مطالعہ کرکے احمدی ہوئے اور اپنی زندگی وقف کی۔آپ کی نرینہ اولاد تو ہوتی تھی مگر جلدی فوت ہوجاتی تھی۔ایک لڑکا محمود پیدا ہوا تو اس کو ''وقف نو'' میں شامل کروایا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے زندہ ہے اور مولوی صاحب کی وفات سے ایک دن پہلے اس کی شادی ہوئی تھی۔

آپ دوسروں کے بچوں کی تعلیم و تربیت کی کمی پر بہت کڑھتے تھے اور ہمہ وقت ان کی تربیت کی فکر میں رہتے تھے۔جب کبھی ملاقات ہوتی تو ہمیں ہماری واقفین کی ذمہ داریوں کا احساس دلاتے۔آپ بڑے علمی مسائل کا شوق رکھنے والے تھے باوجود خود علم ہونے کے ہماری رائے بھی لیتے اور اصلاح بھی کرتے۔نماز کے مسائل اور دیگر فقہی مسائل خصوصاً پوچھتے۔سمجھانے کا انداز بڑا سادہ تھا۔خاکسار کے والد صاحب بھی چونکہ وقف جدید میں معلم تھے اس لئے آپ کے دوست ہونے کے ناطے بھی اور مقامی ہونے کے لحاظ سے بھی ان کا احترام کرتے تھے۔ذکر الٰہی، نوافل، تلاوت قرآن پر بہت توجہ دیتے تھے۔رشتہ ناطہ کے کام میں بڑی دلچسپی لیتے تھے اور صلح کروانے کی بڑی کوشش کرنے والے تھے۔آپ کو اسیران کی لمبی اسیری کا بہت غم تھا۔خلافت سے بڑا پیار تھا۔جمعہ کے دن نماز کے بعد خطبہ سُن کر ہی گھر واپس لوٹتے۔خطبہ سنتے وقت حضور انور کی ہر بات پر سَر ہاں میں ہلاتے رہتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔درجات بلند کرے اور اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے۔

میجر جنرل اختر حسین ملک کو کمانڈ سے ہٹانے کی وجوہات

پاکستان کے معروف محقق، ادیب اور قلمکار جناب قدرت اللہ شہاب اپنی خودنوشت میں لکھتے ہیں:

کچھ لوگوں کا یہ خیال تھا کہ یہ جنگ (1965ء) قادیانیوں کی سازش کا نتیجہ ہے۔اس لیے فوج کے ایک نہایت قابل قادیانی افسر میجر جنرل اختر حسین ملک نے مقبوضہ کشمیر پر تسلط قائم کرنے کے لیے ایک پلان تیار کیا جس کا کوڈ نام ''جبرالٹر'' تھا۔صاحبان اقتدار کے کئی افراد نے ان کی مدد کی۔ان میں مسٹر ایم۔ایم۔احمد سرفہرست بتائے جاتے ہیں۔جو خود بھی قادیانی تھے اور عہدے میں بھی پلاننگ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین ہونے کی حیثیت سے صدر ایوب کے نہایت قریب تھے، جنرل اختر ملک نے اپنے پلان کے مطابق کارروائی شروع کی اور اکھنور کو فتح کرنے کے قریب ہی تھے کہ فوج میں جنرل موسیٰ سمیت کئی اور جرنیل بھی تشویش میں پڑ گئے کہ اگر اختر ملک کی مہم کامیاب ہوگئی تو وہ ایک فوجی ہیرو کی حیثیت سے ابھریں گے۔صدر ایوب سمیت غالباً باقی بہت سے فوجی اور غیر فوجی صاحبانِ اقتدار یہ نہیں چاہتے تھے کہ میجر جنرل اختر ملک اس جنگ کے ہیرو بن کر ابھریں اور فوج کے اگلے کمانڈر انچیف کے عہدے کے حقدار بن سکیں۔کیونکہ یہ عہدہ صدر ایوب نے ذہنی طور پر پہلے ہی سے جنرل یحیٰ خاں کے لیے محفوظ کر رکھا تھا۔چنانچہ عین اس وقت جب میجر جنرل اختر حسین ملک انتہائی کامیابی سے چھمب اکھنور سیکٹر پر تیزی سے آگے بڑھ رہے تھے۔انہیں معاً ان کی کمانڈ سے ہٹا دیا گیا اور ان کی جگہ جنرل یحیٰ خاں کو یہ کمانڈ سونپ دی گئی۔غالباً اس لیے کہ وہ پاکستانی فوج کو اکھنور فتح کرنے کی کوشش سے باز رکھ سکیں۔یہ فریضہ انہوں نے نہایت کامیابی سے سرانجام دیا۔

(شہاب نامہ صفحہ 930)

(مرسلہ: مکرم رفیع رضا قریشی صاحب)

km
33

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم عتیق الرحمٰن صاحب قائد مجلس محمود آباد فارم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی عزیزہ نادیہ رحمٰن (واقفہ نو) کو محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے قرآن کریم کا پہلا دور ختم کرنے کی سعادت ملی۔ عزیزہ کی تقریب آمین مورخہ 22 دسمبر 2012ء کو منعقد ہوئی۔ تقریب آمین کے موقعہ پر مکرم طاہر احمد شمس صاحب مہتمم اطفال نے عزیزہ سے قرآن مجید سنا اور دعا کروائی۔ عزیزہ مکرم ماسٹر عزیز الرحمٰن صاحب مرحوم سابق صدر جماعت محمود آباد فارم کی پوتی اور مکرم ماسٹر فضل کریم صاحب سابق اکاؤنٹنٹ محمود آباد فارم کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو قرآنی انوار و برکات کو حاصل کرنے والا، سچا خادم سلسلہ اور خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے اور اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمد انور صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے عزیزم محمد طلحہ (واقف نو) ابن مکرم محمد اکرم صاحب مربی سلسلہ نے چھ سال دو ماہ بیس دن میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے، قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بچے کی والدہ مکرمہ امۃ النصیر بینا صاحبہ نے حاصل کی۔ مورخہ 8 مارچ 2013ء کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم محمد حسین شاہد صاحب مربی سلسلہ نے عزیزم سے قرآن مجید کی آخری تین سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم عبدالحمید صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآنی انوار و برکات کو حاصل کرنے والا، سچا خادم سلسلہ اور خلافت احمدیہ کا سچا وفادار بنائے نیز اعلیٰ تعلیمی کامیابیوں سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم میاں محمد شبیر ہرل صاحب لکھتے ہیں۔

میری اہلیہ عرصہ اڑھائی سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح و رخصتانہ

مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب زعیم انصاراللہ حلقہ وحدت کالونی لاہور لکھتے ہیں۔

میرے بیٹے عزیزم ایاز محمود وڑائچ صاحب کا نکاح ہمراہ عزیزہ ماہم مظفر بنت مکرم مظفر محمود صاحب (محمود موٹرز والے) سیکرٹری ضیافت ماڈل ٹاؤن لاہور کے ساتھ مورخہ 10 فروری 2013ء کو بیت التوحید آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں بعد نماز مغرب مکرم سعد حیات باجوہ صاحب مربی سلسلہ نے 5 لاکھ حق مہر پر پڑھایا۔ رخصتی 17 فروری 2013ء کو ماڈل ٹاؤن کمیونٹی سنٹر لاہور سے ہوئی۔ عزیزہ ماہم مظفر ڈاکٹر محمود احمد صاحب کی پوتی اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت میاں عبدالرشید صاحب کی نسل سے ہیں۔ محترم ایاز محمود وڑائچ صاحب چوہدری عنایت اللہ صاحب انسپکٹر کوآپریٹو سوسائٹیز گجرات اور سابق سیکرٹری مال گجرات شہر کا پوتا اور چوہدری محمد دین انور صاحب مرحوم سیکرٹری مال سرگودھا کا نواسہ ہے اور چوہدری خان محمد صاحب نمبردار سعد اللہ پور تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے باعث برکت بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم قاسم احمد ساہی صاحب نائب صدر محلہ دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم طارق احمد ساہی صاحب نائب امیر ضلع فیصل آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 22 فروری 2013ء کو بیٹی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حانیہ احمد بارعہ عطا فرمایا ہے نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ اس سے قبل ان کی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ نومولودہ چوہدری ناصر احمد ساہی صاحب آف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ کی پوتی اور چوہدری اقبال احمد محسن صاحب آف شاہ تاج شوگر مل منڈی بہاؤالدین کی نواسی اور رفیق حضرت مسیح موعود حضرت چوہدری غلام محمد صاحب آف چک 88 ج۔ب ضلع فیصل آباد کی نسل سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم عبدالستار صاحب امیر جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ لکھتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم عمیر ستار صاحب قائد مجلس دارالفضل سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 7 مارچ 2013ء کو ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے بچے کا نام زارون عمیر رکھا گیا ہے۔ بچہ اللہ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہے بچہ مکرم سفیر احمد امین صاحب جماعت احمدیہ شہر سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ نومولود خاکسار کے دادا حضرت میراں بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد کریم نثار صاحب پیپلز کالونی کریم ٹاؤن فیصل آباد لکھتے ہیں۔

خاکسار کی ہمشیرہ محترمہ امۃ الرشید یحییٰ صاحبہ آف کراچی اہلیہ مکرم محمد یحییٰ سرساوی صاحب کینسر کے عارضہ کی وجہ سے مورخہ 30 مارچ 2013ء کو بعمر 78 سال کراچی میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ ان کی میت کراچی سے ربوہ لائی گئی۔ مورخہ یکم اپریل 2013ء کو ان کی نماز جنازہ بیت مبارک ربوہ میں بعد نماز ظہر محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ بہت نیک، پارسا، خلافت کی مطیع و فرمانبردار، پابند صوم وصلوٰۃ، دوسروں کا خیال رکھنے والی اور دعا گو بزرگ خاتون تھیں۔ آپ نے 1965ء میں وصیت کی تھی۔ دیگر مالی قربانی کے ساتھ چندہ وصیت کی ادائیگی بروقت اور مکمل کرتیں۔ دفتر وصیت سے موصول ہونے والی چھٹیاں اور کاغذات سنبھال کر ایک فائل میں رکھتیں۔ آپ محترم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب آف قادیان کی بیٹی اور حضرت محمد اسماعیل صاحب سرساوی رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو تھیں۔ آپ نے لواحقین میں دو بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز

کاشف جیولرز

گولبازار ربوہ

میاں غلام مرتضیٰ محمود

فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

مکرم لقمان احمد صاحب سیکرٹری تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

شعبہ تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو بلاک وائز جلسہ ہائے سیرت النبی ﷺ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

علوم الف بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 18 فروری 2013ء کو بمقام ہال ایوان قدوس ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم میر انجم پرویز صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 215 تھی۔

رحمت بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 26 جنوری 2013ء کو بمقام ہال ایوان قدوس ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم مجیب احمد طاہر صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 195 تھی۔

ناصر بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 11 فروری 2013ء کو بمقام ہال ایوان قدوس ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد تھے۔ حاضری 115 تھی۔

صدر ب بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 9 فروری 2013ء کو بمقام ہال ایوان قدوس ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم خالد احمد بلوچ صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 113 تھی۔

یمن بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 14 فروری 2013ء کو بمقام ناصر ہائر سیکنڈری سکول ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم عمران اسلم صاحب استاد مدرسۃ الظفر تھے۔ حاضری 312 تھی۔

علوم ب بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 26 فروری 2013ء کو بمقام بیت الذکر دار العلوم غربی صادق ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم رحمت اللہ صاحب نائب ناظم اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ حاضری 134 تھی۔

طاہر بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 19 فروری 2013ء کو بمقام بیت الذکر طاہر آباد غربی میں ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم نصیر احمد گل صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 208 تھی۔

صدر الف بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 6 فروری 2013ء کو بمقام ہال ایوان قدوس ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی مکرم محمد افضل فہیم صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 120 تھی۔

نصر بلاک میں جلسہ سیرت النبی ﷺ 13 فروری 2013ء کو بمقام بیت الذکر دار النصر وسطی میں ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی محترم نصیر احمد گل صاحب مربی سلسلہ تھے۔ حاضری 125 تھی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ان جلسوں کے نیک نتائج ظاہر ہوں۔ آمین

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5/اپریل 2013ء

6:20 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
8:05 am	ترجمۃ القرآن کلاس
11:50 am	دورہ حضور انور مغربی افریقہ
1:25 pm	راہ ہدیٰ
4:00 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5/اپریل 2013ء
11:20 pm	دورہ حضور انور مغربی افریقہ

بقیہ از صفحہ 1 قاتلانہ حملہ

آج تک شاید ہی کسی مجرم کو اس سلسلہ میں سزا ملی ہو۔ ترجمان نے کہا کہ وطن عزیز میں احمدیوں کے خلاف نفرت پھیلائی جارہی ہے اور عوام الناس کو احمدیوں کے قتل پر اکسایا جارہا ہے جس کے نتیجہ میں معصوم احمدی انتہا پسند عناصر کا نشانہ بن رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا فرض ہے کہ وہ ملک میں امن و امان کو یقینی بنائے اور تمام پاکستانیوں کو تحفظ فراہم کرے لیکن افسوس ہے احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیز لٹریچر کی مسلسل اشاعت پر سرکاری انتظامیہ نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انتظامیہ کو ہدایت کی جائے کہ وہ احمدیوں کے جان و مال اور ان کی مذہبی آزادی کا تحفظ یقینی بنائے اور مکرم آصف داؤد صاحب پر حملہ کرنے والے شر پسند عناصر کو گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے۔

اب سکول شوز صرف -/200 روپے میں محدود مدت کیلئے
6-اپریل تا 11-اپریل سکول شوز پر لوٹ سیل
کامران شوز ریلوے روڈ ربوہ

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

جرمن ٹیوشن
لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں
جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،
جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے
رابطہ کریں: 0306-4347593

خبریں

ایری زونا، ریٹائرڈ افراد کی جنت

ایری زونا میں سن سٹی کے نام سے ایک ایسا قصبہ ہے جس کی آبادی کی اکثریت 55 سال سے اوپر ہے اس قصبے کو 1960ء میں ایک بزنس مین ڈیل ویب نے آباد کیا تھا اور یہاں اب 40 ہزار سے زیادہ ریٹائرڈ افراد رہائش پذیر ہیں اس قصبے میں زندگی کی تمام سہولیات موجود ہیں اور یہاں رہنے والے معمر افراد دنیا بھر کے مقابلے میں سب سے بہتر زندگی بسر کر رہے ہیں۔

(روزنامہ دنیا 4 فروری 2013ء)

بالغ افراد نمک کم استعمال کریں

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے غذائیت سے متعلق اپنی نئی ہدایات میں بالغ افراد کو مشورہ دیا ہے کہ وہ نمک کم استعمال کریں۔ عالمی ادارے کا کہنا ہے کہ بالغ افراد کو روزانہ دو گرام سے بھی کم سوڈیم اور پانچ گرام سے کم مقدار میں نمک استعمال کرنا چاہئے۔ لوگوں کو اپنی خوراک میں پوٹاشیم کی مقدار بھی بڑھانی چاہئے۔ ان ہدایات کا مقصد لوگوں میں بلند فشار خون ہائی بلڈ پریشر کے امکانات کم کرنا ہے جو دل کی بیماریوں اور دورے کا اہم سبب ہے۔ پوٹاشیم کے لئے عالمی ادارے نے لوبیا، اخروٹ پالک اور کیلے کھانے کا مشورہ دیا ہے۔

(روزنامہ دنیا 4 فروری 2013ء)

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ حال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

خوشخبری
Bata شوز کی ربوہ میں ڈیلرشپ
اب آپ کے شہر ربوہ میں باٹا شوز کے مستند ڈیلر
"مس کولیکشن شوز" کو مقرر کیا گیا ہے۔
باٹا کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
مورخہ 6 تا 11-اپریل باٹا کی تمام ورائٹی پر 10 فیصد رعایت
اس خوشی کے موقع پر دیگر تمام ورائٹی پر بھی 10 فیصد ڈسکاؤنٹ
مس کولیکشن شوز اقصیٰ روڈ ربوہ

STUDY IN GERMANY
www.erfolgteam.com
The only German based firm in affiliation with the universities offers you study opportunity in Germany
ADMISSIONS OPEN FOR INTERMEDIATE STUDENTS
With or Without German Language
Quick Package for students with:
Intermediate (Pre-Eng., Pre-Medical, General Science, Economics,Computer Science, Commerce, etc.)
Bachelor & Master (B.Sc., B.C.S., B.Eng., B.Com., B.B.A. and other technical fields, etc.)
A-Level (with 4 subjects, 1 language)
Best offer for PHARMACY & MEDICAL field students
ADMISSION IN JUST 2 WEEKS
EMBASSY APPEARANCE IN JUST5 WEEKS
Consultancy +Admission + Embassy documentation + Interview preparation, even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam Consultants in Germany
Office Tel: +49 6150 8309820, Mob: +49 176 56433243, +49 1577 5635313
www.erfolgteam.com Emailinfo@erfolgteam.com Skype ID: erfolgteam

ربوہ میں طلوع و غروب 5/اپریل

طلوع فجر	4:26
طلوع آفتاب	5:50
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	6:32

تریاق معدہ
ہاضمے کا لذیذ چورن
کھانا ہضم کرتا ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580
starjewellers@ymail.com

"زیبائش کولیکشن" کی بارہویں نمائش
دیدہ زیب ملبوسات کی موسم گرما و بہار کی نمائش
خواتین کے لئے نادر موقع
خود پہنئے اور ممالک غیر میں اپنے پیاروں کو تحائف بھجوائیں
معیار ایسا کہ آپ دیکھتے رہ جائیں | قیمتیں نہایت مناسب
7-اپریل 2013ء بروز اتوار
مقام نمائش 1/13 دارالعلوم غربی نزد بیت سلام
9:30 بجے صبح تا مغرب
www.zebaishcollection.com

FR-10